ٹکڑہ کا ترجمہ پیش کرتے ہیں۔

"ہندی اقلیت کی زبان ہے اگرچہ یہ ایک بڑی اقلیت ہے بدقسمتی سے ادبی اعتبار سے یا تاریخی لحاظ سے اس زبان کو دوسری ہندوستانی زبانوں کے مقابلہ میں کوئی برتری حاصل نہیں ہے مثلاً تامل پرانی زبان ہے اور ادبیات کا ایسا ذخیرہ رکھتی ہے جو سنسکرتی ادبیات کے ساتھ چشمک زنی کرسکتا ہے۔ مرہٹی زبان تیرھویں صدی سے رائج ہے اور بنگالی زبان نویں صدی سے اب تک مسلسل ترقی کرتے رہنے کا دعویٰ کرسکتی ہے۔ پندرھویں صدی میں اردو اور سولھویں صدی میں برج رائج تھی قرون وسطیٰ میں اردو اور برج پورے ملک اور قوم کی زبان تھی اس کے برخلاف اعلیٰ ہندی صرف ڈیڑھ سو سال کی پرانی ہے برج اور اردو دونوں نے بڑے بڑے قابل ادیب پیدا کئے اعلیٰ ہندی میں ان کی ٹکر کا کوئی ادیب پیدا نہیں ہوسکا۔ بنگالی میں ٹیگور پیدا ہوئے اور اردو میں اقبال۔ اعلیٰ ہندی میں اب تک ان جیسی کوئی شخصیت پیدا نہیں ہوسکی" (ملخصاً)

اردو کی نسبت کمیشن کا یہ بیان پڑھنے کے بعد اب ذرا اس برتاؤ کا جائزہ لیجئے جو اس کے ساتھ خاص اس کے وطن میں کیا جارہا ہے تو آپ اس کے سوا اور کیا کہیں گے۔

ہندی بے ادبیات مگر خو بری نہیں

توقع کے مطابق ٹنڈن جی کانگرس کے صدر منتخب ہو گئے اگرچہ آچاریہ شنکر راؤ دیو جو گاندھی جی کے سچے پیروکار اور حقیقی معنیٰ میں کانگرسی تھے ان کا شکستِ فاش کھا جانا انتہائی افسوسناک اور شرم انگیز ہے کہ اس ملک نے اپنے مہاتما اور ان کے اصولِ زندگی کو اس قدر جلد بھلا دیا تاہم جہاں تک مسلمانوں کا تعلق ہے انھیں خوش ہونا چاہئے کہ اب تک عوام کی ذہنیت اور لیڈر شپ میں کشمکش کے باعث انھیں جو دشواریاں ہوتی تھیں اب ان کے پیش آنے کا احتمال کم ہو گیا ہے۔ اب جو کچھ ہوگا صفائی، پختگی اور یکسانی کے ساتھ ہوگا۔

ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا!!